تراویح سے متعلقہ تمام ضروری مسائل سے مزیّن ایک عام فہم تحریر

تراویح کے مسائل

علامہ محمد اسمٰعیل عطا قادری عطاری

TM
مکتبہ اعلیٰ حضرت
32, Karim Mistry Building, 35/37 Tan-Tan Pura Street,
Dongri, Mumbai - 400 009. (INDIA), Tel.: +91 (022) 2377 3653
Mobile : (022) 2053 2192 • E-mail : aalahazrat@hotmail.com

خوشخبری

علماء اہلسنت کی کتب PDF میں
حاصل کرنے کیلئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن
کریں

https://t.me/tehqiqat

گوگل سے ڈاؤن لوڈ کرنے لئے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

طالب دعا زوہیب حسن عطاری

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

نام کتاب -- **تراویح کے مسائل**

مؤلف -- علامہ مفتی محمد اکمل عطا عطاری مدظلہ العالی

صفحات -- 16

ہدیہ -- 6 روپے

اشاعت اول -- مارچ 2003 (صفر المظفر ۱۴۲۴ھ)

ڈیزائننگ -- الف آرٹ ورک 2374 7824 / 2374 7828

☆☆☆☆ اطلاع عام ☆☆☆☆

اپنے احباب کے ایصال ثواب کے لئے مفت تقسیم کرنے والے

اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے لئے خصوصی رعایت ہے

منجانب: محمد الطاف قادری عطاری

ممبئی: 1111 2342 (022) موبائل 55477663 (022)

نوٹ: آپ ای میل کے ذریعے بھی ہمیں آرڈر دے سکتے ہیں

مزید معلومات کے لئے رابطے کریں

Email : aalahazrat@hotmail.com

مکتبہ اعلیٰ حضرت

Delhi Distr. : Kutub Khana -e-Amjadia, 425, Urdu Market, Matia Mahal jama Masjid, Delhi - 6 Tel : (011) 2324 3187

Mumbai Distr. : New Silver Book Agency, 11Mohammad Ali Rd, Bhendi Bazaar, Mumbai - 3, Tel :(022)2345 5868-23478970

Thane Dist.Distr. Maktabatul Islamia, Near Memon Masjid, Walipeer Road, Kalyan(w) Tel : (022) 34248662

Bareily Distr. : Imam Ahmed Raza Library, Mohalla Saudagaran, Bareily U.P.

مکتبہ اعلیٰ حضرت

فہرست

عرض ناشر

شرعی مسائل کو باحوالہ اور عام فہم کرنے کے سلسلے کی ایک اور نفیس کوشش آپ کے سامنے ہے۔اس رسالے میں تراویح کے مسائل کو آسان پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔امید ہے کہ مطالعہ فرمانے والے عام مسلمان بھائی بھی مسائل سمجھنے میں کسی قسم کی دقت کا شکار نہ ہوں گے۔

انشاء اللہ چاند دیکھنے سے متعلقہ مسائل بھی ادارے کی طرف سے شائع کردہ رسالے بنام رہنمائے کامل میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں نیز زکوٰۃ پر مشتمل عام فہم مسائل جاننے کے لئے ''زکوٰۃ کے مسائل'' کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں کو بھی اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور دین ومسلک کی اس خدمت میں ہر مسلمان بھائی و بہن کو تعاون کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

خادم مکتبہ اعلیٰ حضرت

محمد اجمل عطاری

۱۶شعبان ۱۴۲۲ھ بمطابق ۳رنومبر ۲۰۰۱ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تراویح کا شرعی حکم

سوال:

تراویح کا شرعی لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب:

یہ سنتِ مؤکَّدہ ہے (درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

سوال :

سنتِ مؤکدہ کا حکم کیا ہے؟

جواب :

اس کی ادائیگی باعثِ ثواب اور جان بوجھ کر ایک دو بار ترک کرنا برا اور چھوڑنے کی عادت بنالینا گناہ ہے (فتاوی رضویہ)

سوال :

کیا تراویح صرف مردوں کے لئے سنتِ مؤکدہ ہے۔۔یا۔۔عورتوں کے لئے بھی یہی حکم ہے؟

جواب :

تراویح، مرد وعورت سب کے لئے بالاجماع سنتِ مؤکَّدہ ہے۔لہٰذا اگر مسلمان بہنیں بھی جان بوجھ کرانہیں ترک کریں گی تو گناہ گار ہوں گی۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

تراویح کی رکعات

سوال :

تراویح کی کتنی رکعتیں پڑھی جائیں گی؟

جواب :

اس کی ۲۰ رکعتیں پڑھی جائیں گی۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

سوال :

یہ ۲۰ رکعت کتنے دنوں تک پڑھی جائیں گی؟

جواب :

رمضان کے تمام دنوں میں

بیس رکعت تراویح کا ثبوت

سوال :

کیا ۲۰ رکعتیں تراویح پڑھنا سرکار دو عالم ﷺ سے ثابت ہے؟

جواب :

جی ہاں، ابن ابی شیبہ، حضرت عبداللہ ابن عباس (رضی اللہ عنھما) سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ماہِ رمضان شریف میں وتر کے علاوہ بیس رکعت پڑھتے تھے (مصنف ابن ابی شیبہ)

تراویح کا ثواب

سوال :

کیا احادیث کریمہ میں تراویح پڑھنے کا کچھ ثواب بیان کیا گیا ہے؟

جواب :

جی ہاں۔ حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو ایمان کے ساتھ ثواب کے لئے رمضان میں قیام کرے (یعنی تراویح پڑھے) تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے تمام (صغیرہ) گناہ بخش دے گا'' (مسلم)

تراویح کا وقت

سوال :

تراویح کا وقت کب سے کب تک ہوتا ہے؟

جواب :

عشا کے فرض پڑھنے کے بعد سے لے کر طلوع فجر (یعنی سحری کے ختم ہونے تک) (درمختار۔ المجلد الاول۔ باب الوتر النوافل۔ صفحہ ۹۸)

سوال :

اگر کوئی نمازی دیر سے آیا اور امام تراویح پڑھانا شروع کر چکا ہے تو اب وہ پہلے فرض پڑھے...... یا تراویح کی جماعت میں شریک ہو جائے؟

جواب :

جیسا کہ تراویح کے وقت کے بیان میں عرض کیا جا چکا ہے کہ اس کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ پہلے عشاء کے فرائض سے فراغت حاصل ہو چکی ہو، لہٰذا مذکورہ صورت میں نمازی کو چاہئے کہ پہلے علاحدہ ہٹ کر فرض ادا

کرے پھر شامل جماعت ہو۔(فتاوی عالمگیری۔المجلد الاول ۔فصل فی التراویح۔صفحہ ۱۱۵)

سوال :

سنا ہے کہ تراویح کا وقت رات ۱۲ بجے تک ہوتا ہے، اس کے بعد یہ قضا ہو جاتی ہیں؟

جواب :

جی نہیں۔ یہ غلط مشہور ہے۔ایسا کہنے والے دلیل پیش فرمائیں۔صحیح وہی ہے جو عرض کیا جاچکا کہ اس کا آخری وقت طلوع فجر تک ہے۔

تراویح کی قضاء

سوال :

بالفرض اگر کسی کی کسی دن کی تراویح نکل گئیں تو ان کی قضا ادا کرنے کا کیا طریقہ اور وقت ہے؟

جواب :

نکل جانے کی صورت میں شریعت کی جانب سے ان کی قضا کا مطالبہ نہیں۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

سوال :

اگر کوئی قضا پڑھ لے تو؟

جواب :

اس صورت میں تراویح ادا نہ ہوں گی، ہاں نفل عبادت کا ثواب ملے گا۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

تراویح کی ادائیگی کا درست طریقہ

سوال :

تراویح کی ادائیگی کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب :

اس طرح کی ۲۰ رکعتیں دس سلام سے پڑھے یعنی ہر دو رکعت کے بعد سلام

پھیرا جائے۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

سوال:

اگر کسی نے یوں ادا کی کہ ایک ساتھ ۲۰ رکعتوں کی نیت کرلی اور پوری ۲۰ پڑھ کر سلام پھیرا تو کیا ادا ہوگئیں؟

جواب:

اس میں دو صورتیں ہیں۔

ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا یعنی بیٹھ کر التحیات پڑھتا رہا۔

درمیان میں بالکل نہ بیٹھا بلکہ لگاتار ۲۰ رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا۔

بصورت اول تراویح ادا ہوجائیں گی ، لیکن خلافِ سنت.....اور ......بصورتِ ثانی تمام کی تمام رکعتیں فقط دو رکعتوں کے قائم مقام ہوں گی۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

سوال:

کیا تراویح بیٹھ کر ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب:

اگر عذر ہو مثلاً بیماری وغیرہ ہے تو جائز ہے، ورنہ مکروہِ تنزیہی۔لیکن ادا بہرحال دونوں صورتوں میں ہوجائے گی۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۹)

سوال:

کیا تراویح کی ہر دو رکعت کے شروع میں ثناء پڑھی جائے گی؟

جواب:

جی ہاں، امام ومقتدی وانفرادی طور پر سب کے لئے ثناء پڑھنا سُنّت ہے۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۹)

تراویح میں کمی کہاں جائز ہے ؟----

سوال :

اگر تراویح کی ادائیگی کسی سبب سے مقتدیوں پر گراں ہو تو کیا امام کو کچھ کمی کرنے کا اختیار ہے؟

جواب :

امام رکعتوں میں کمی کا اختیار تو نہیں رکھتا، ہاں اگر واقعی محسوس ہو کہ لوگ تراویح کی طوالت کی بناء پر پڑھنے سے جان چھڑاتے ....یا....کوفت میں مبتلا نظر آتے ہیں، تو التحیات کے بعد دورِ ابراہیمی و دُعا کو ترک کر کے فقط اتنا کہہ لے، "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔"

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ۹۹)

چار رکعت کے بعد بیٹھنا

سوال :

کیا ہر چار رکعات کے بعد کچھ دیر بیٹھنا اور اس میں مخصوص دُعا پڑھنا لازم ہے؟

جواب :

جی نہیں، یہ بیٹھنا لازم تو نہیں، ہاں مستحب ضرور ہے، اور اتنی دیر میں نمازی کو اختیار ہے کہ چاہے تو خاموش رہے......یا....کلمہ پڑھے....یا....درود پاک کا ورد کرے.....یا.....کسی آیات و سورہ کی تلاوت کرے.....یا.....پھر یہ مشہور تسبیح پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا

وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰه

نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ"

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ۹۸)

تراویح میں ختم قرآن اور اس کی تعداد

سوال :

تراویح میں قرآن ختم کرنا فرض ہے....یا......واجب اور کتنی تعداد میں؟

جواب :

تراویح میں ایک بار ختم قرآن سُنّتِ مؤکدہ ہے، دوبار فضیلت اور تین مرتبہ افضل ہے۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ۹۸)

سوال :

کیالوگوں کی سستی کی بناء پر ختم قرآن کے بجائے صرف سورتوں سے تراویح پڑھنا جائز ہے؟

جواب :

فقط سورتوں سے تراویح کی درست ادائیگی میں تو شک نہیں، لیکن حکم یہی ہے کہ ایسی صورت میں ختم قرآن ترک نہ کیا جائے۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ۹۸)

کچھ دن میں قرآن سن لینے کی صورت میں بقیہ دنوں کی تراویح کا حکم

سوال :

بعض مقامات پر دیکھا گیا ہے کہ تین روزہ...... یا دس روزہ..... یا بیس روزہ تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے، ان دنوں میں قرآن سن لینے والے رمضان کے بقیہ دنوں میں تراویح ادا نہیں کرتے۔ دلیل یہ دی جاتی ہے کہ ہم نے قرآن تو سن ہی لیا ہے، لہذا بقیہ دنوں میں تراویح پڑھنا ضروری نہیں، کیا ان کا یہ فعل درست اور دلیل درست ہے؟

جواب :

جی نہیں، ان کا یہ جواب جہالت پر مبنی ہے۔ کیونکہ ماقبل مسائل کے بیان سے بخوبی معلوم ہو چکا ہے کہ تراویح کے سلسلے میں دو چیزیں سُنّتِ مؤکدہ ہیں۔

(۱) رمضان کے تمام دنوں میں ۲۰ رکعت، تراویح کی نیت سے ادا کرنا۔

(۲) ان رکعات میں کم از کم ایک بار قرآن ختم کرنا۔

اب بات بالکل واضح ہے کہ اگر کسی نے تین..... یا دس روز میں قرآن سن بھی لیا تو ایک سنت پوری ہوئی، دوسری سنت یعنی بقیہ تمام دنوں میں تراویح کا ادا کرنا کس طرح معاف ہو جائے گا؟ ....

ختم قرآن کی تاریخ

سوال :

اگر ایک قرآن ختم کرنا مقصود ہو تو کس تاریخ تک ختم کرنا چاہئے۔

جواب :

ستائیسویں شب میں ختم کرنا افضل ہے۔

سوال :

کیا باقی دو تین دن کی تراویح معاف ہے؟

جواب :

جی نہیں، اوپر جواب دیا جا چکا کہ بقیہ دن بھی تراویح ادا کرنا سنت مؤکدہ رہے

گا، ہاں اب ان دنوں میں مختلف سورتوں سے پڑھ سکتے ہیں۔

تراویح کی جماعت

سوال:

کیا تراویح کی جماعت واجب ہے؟

جواب:

جی نہیں، بلکہ سنّتِ کفایہ ہے۔ چنانچہ اگر مسجد کے کچھ نمازی بھی با جماعت ادا کرلیں تو بقیہ سے جماعت کی حاضری کا مطالبہ نہیں۔ ہاں اگر کوئی بھی جماعت سے نہ پڑھے تو اب سب گناہ گار ہوں گے۔

(درمختار۔ المجلد الاول۔ باب الوتر النوافل۔ صفحہ ۹۸)

سوال:

تراویح کی جماعت میں حاضر ہونا افضل ہے....... یا..... گھر میں پڑھنا؟

جواب:

گوکہ جماعت قائم ہوجانے کی صورت میں گھر میں بھی تراویح ادا کی جاسکتی ہے، لیکن افضل یہی ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھی جائیں۔

(فتاوی عالمگیری۔ المجلد الاول۔ فصل فی التراویح۔ صفحہ ۱۱۶)

سوال:

اپنی قریبی مسجد میں تراویح پڑھی جائے...... یا..... دور بھی جاسکتے ہیں؟

جواب:

مسجدِ محلّہ میں پڑھنا افضل ہے۔ لیکن اگر اس مسجد کا حافظ غلط پڑھتا ہو..... یا..... درست پڑھتا ہے لیکن دوسری مسجد کا حافظ درست پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے مقابلے میں خوش آواز بھی ہو...... یا..... اس مسجد میں ختم قرآن نہ ہوگا، تو اب دوسری مسجد میں جاسکتے ہیں۔

(فتاوی عالمگیری۔ المجلد الاول۔ فصل فی التراویح۔ صفحہ ۱۱۶)

سوال:

دیکھا گیا ہے کہ بعض نوجوان تراویح کی جماعت کے دوران بیٹھے رہتے ہیں، جب امام رکوع میں جاتا ہے تو جلدی سے شامل جماعت ہوجاتے ہیں، ان کا یہ عمل شرعی لحاظ سے کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب :

ایسا کرنا مکروہ تحریمی وسخت محرومی کا سبب ہے۔(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ۹۹)

نیز اس میں منافقین سے مشابہت بھی ہے.........''

وتر کی جماعت

سوال :

کیا تراویح کے بعد وتر جماعت سے پڑھنا ضروری ہیں؟

جواب :

جی نہیں، ضروری تو نہیں، تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں، لیکن افضل یہی ہے کہ جماعت سے ادا کیے جائیں۔(فتاوی عالمگیری۔المجلد الاول۔فصل فی التراویح۔صفحہ۱۱۶)

سوال :

جس شخص نے عشاء کے فرض جماعت سے نہیں پڑھے کیا وہ وتر جماعت سے پڑھ سکتے ہیں؟

جواب :

جی نہیں، اب وہ تنہا پڑھے (فتاوی رضویہ)

سوال :

کیا وتر اسی امام کے پیچھے پڑھنے ضروری ہیں، جس نے تراویح پڑھائی ہیں؟

جواب :

جی نہیں، چاہے اس کے پیچھے پڑھیں.....یا....کوئی دوسرا امام پڑھائے، دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(فتاوی عالمگیری۔المجلد الاول۔فصل فی التراویح۔صفحہ ۱۱۶)

سوال:

کیا تراویح وتر کے بعد بھی ہوسکتی ہیں۔

جواب:

جی ہاں یہ وتر سے پہلے بھی ہوسکتی ہیں اور بعد میں بھی۔

(درمختار۔المجلد الاول۔باب الوتر النوافل۔صفحہ ۹۸)

تراویح کے امام

سوال:

کیا نابالغ حافظ کے پیچھے بالغ حضرات تراویح پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:

جی نہیں، درست مسئلہ یہی ہے کہ نابالغ کے پیچھے بالغ کی تراویح نہیں ہوسکتی (فتاوی عالمگیری۔المجلد الاول۔فصل فی التراویح۔صفحہ ۸۵)

سوال:

کیا نابالغ کو سامع بنایا جاسکتا ہے؟ اور اس کا دیا ہوا لقمہ قبول کرنا درست ہے؟

جواب:

جی ہاں۔

سوال:

کیا خشخشی داڑھی والے حافظ کے پیچھے تراویح ادا کرنی جائز ہے؟

جواب:

ایسے حافظ کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی یعنی حرام کے نزدیک ہے۔اگر کسی دوسری مسجد میں باشرع حافظ کے پیچھے تراویح ملنا ممکن ہو تو وہاں چلے جائیں....یا تنہا.... پڑھیں (احکام شریعت)

سوال:

بعض حفّاظِ کرام بہت زیادہ تیزی سے قرآن پاک پڑھتے ہیں، صرف يَعْلَمُوْنَ ، تَعْلَمُوْنَ ہی سمجھ میں آتا ہے، نیز اس برق رفتاری کی بناء پر الفاظ بھی پورے طور پر ادا نہیں ہو پاتے، ایسے تیز گام حافظ کے پیچھے تراویح ادا

کرنا کیسا ہے؟

جواب :

ایسے حافظ کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ مولانا امجد علی خاں (قدس سرہ) ارشاد فرماتے ہیں، ''افسوس صد افسوس! کہ اس زمانے میں حفاظ کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہے، اکثر تو ایسا پڑھتے ہیں کہ **یَعْلَمُونَ ، تَعْلَمُونَ** کے سوا کچھ پتہ نہیں چلتا... الفاظ و حروف کھا جایا کرتے ہیں...... جو اچھا پڑھنے والے کہے جاتے ہیں، انہیں دیکھئے تو حروف صحیح ادا نہیں کرتے...... ہمزہ، ا، ع اور ذ، ز، ظ اور ث، س، ص، ت، ط وغیرہ حروف میں تفرقہ نہیں کرتے، جس سے قطعاً نماز ہی نہیں ہوتی، فقیر کو انہیں مصیبتوں کی وجہ سے تین سال ختم قرآن مجید سننا نہ ملا۔''

(بہار شریعت۔ حصّہ چہارم)

سوال :

اگر اس قسم کے حفاظ کو مقرر کیا گیا تو لوگوں کی نمازوں کی بربادی کا وبال کس پر ہوگا؟

جواب :

ان حفاظ کے ساتھ ساتھ ان لوگوں پر جنہیں تراویح کے لئے حافظ منتخب کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

سوال :

تراویح پڑھانے کے لئے حافظ کا اجرت طے کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب :

فقہائے کرام نے ضرورت شرعی کی بناء پر صرف پانچ چیزوں میں اجرت طے کرنا اور لینا دینا جائز قرار دیا ہے۔

(۱) امامت (۲) اذان (۳) تعلیم قرآن مجید (۴) تعلیم فقہ (۵) وعظ

(فتاوی رضویہ جلد ہشتم)

اب چونکہ تراویح ان میں شامل نہیں، چنانچہ اس پر اجرت طے کرنا ناجائز ہوگا، لینے دینے والے دونوں گناہ گار ہوں گے۔ ہاں اگر حافظ فی سبیل اللہ پڑھائے اور پھر کچھ لوگ اس کی خدمت کریں تو حرج نہیں۔

سوال :

اگر امام سے کوئی آیت ..... یا..... سورت چھوٹ گئی تو کیا اسے نظر انداز کر دے...... یا...... پڑھ کر آگے بڑھے؟

جواب :

اسے پڑھ کر آگے بڑھنا مستحب ہے۔

(فتاوی عالمگیری۔ المجلد الاول۔ فصل فی التراویح۔ صفحہ ۱۱۶)

سوال :

بسا اوقات حافظ، سامع سے طے کر لیتا ہے کہ میری کوئی غلطی نہ نکالنا، میں ملنے والے پیسوں میں سے اتنے اتنے تجھے دے دوں گا، شرعی لحاظ سے ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب :

اس قسم کا معاملہ طے کرنا حرام ہے، سامع پر واجب ہے کہ غلطی پر مطلع ہو تو تصحیح کرے۔

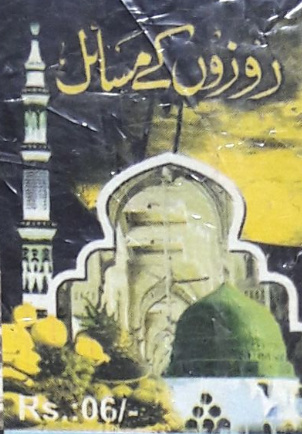


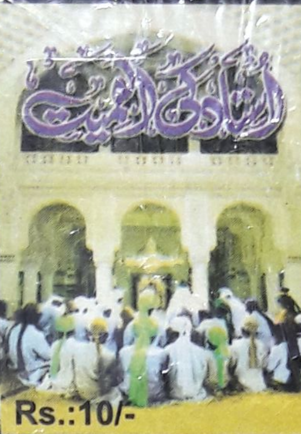
عنقریب آنے والی کتابیں	منظرِ عام پر موجود کتابیں	قیمت
حیاتِ امیرِ اہلسنّت	تحفۃ المبلغین	85/-
الامثلہ	اصلاحی بیانات	40/-
الملاقاۃ	اربعینِ رضوی	56/-
المتعلم	شیطانی چکّر	56/-
الاستاذ	قابلِ رشک خواتین	56/-
الدعاء	غیر اللہ سے مدد مانگنا کیسا؟	56/-
باطنی گناہ اور اُن کا علاج	انمول خزانہ	26/-
بیعت کی اہمیت	ٹھنڈی چھاؤں	12/-
پاک یا ناپاک	بڑا بھائی	10/-
نفل کی جماعت کرنا کیسا؟	البیان	25/-
والدین سے محبت کا تقاضہ	التمہید	20/-
جمعہ کے بیانات	احساسِ نعمت	20/-
جلد بازی کی مذمت	تلفّظ دُرست کیجئے	30/-
شیطان کے بھائی	عیدِ قرباں	18/-
قسم اور کفّارہ	عاشقوں کی عید	14/-
بُری بلا؟	نیکیوں کا چور	12/-
غیبی امداد؟	نجاستوں کی پہچان	10/-
ہدایۃ الصَّرف	نیکی کی دعوت کے خطوط	10/-
تلخیص النّحو	کامیابی کا راز	06/-
ہدایۃ النّحو	ناکامی کے اسباب	06/-
شانِ سرکار ﷺ	شرعی معذور کے احکام	06/-
سرمایۂ آخرت	سبز عمامہ اور دعوتِ اسلامی	06/-

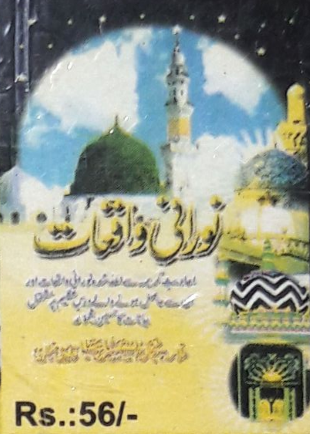
TARAVEEH KE MASAAIL

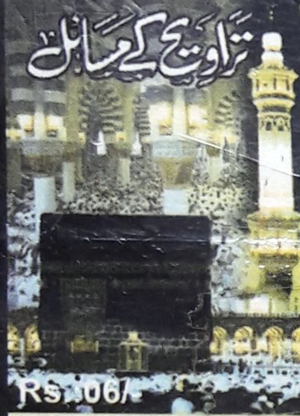
علامہ مفتی محمد اکمل عطا قادری عطاری و دیگر علمائے کرام کی لکھی ہوئی اصلاحی کتابیں

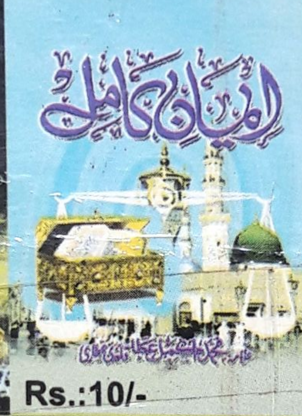


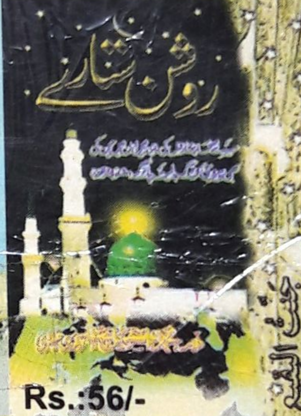






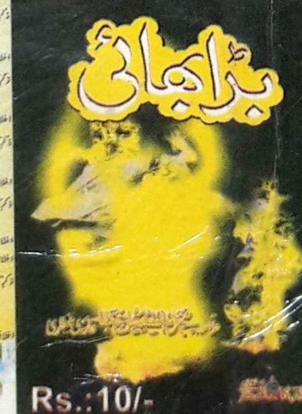


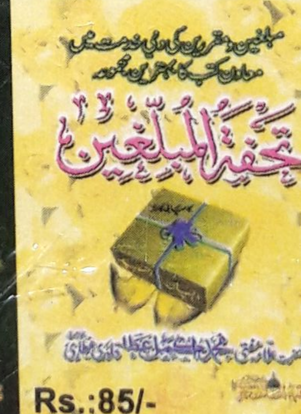




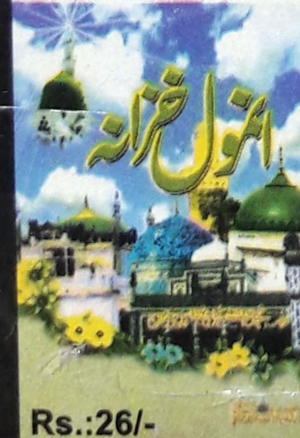




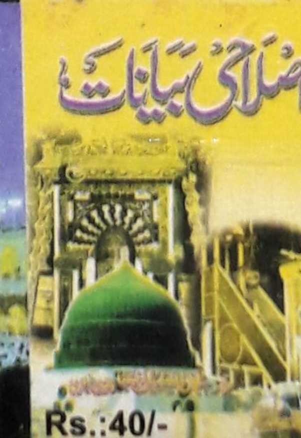














Rs.: 06/-

نوٹ: اردو اور ہندی زبان میں مقبولیت کے بعد عنقریب یہ کتابیں انگریزی
اور گجراتی زبان میں بھی منظر عام پر آرہی ہیں انشاء اللہ عزوجل